

## رسائل و مسائل

## حقیقتِ محمدیہ

مولانا عبد المالک صاحب - شعبہ استفسارات - منصورہ - لاہور

سوال :- آپ کے ملاحظہ کے لیے کچھ مواد خط کے پرزہ ارسال خدمت ہے۔ مہربانی کہ کے اس کا نہایت باریک بینی اور خاص توضیح سے جائزہ لے کہ اس کے بارے میں ذرا مفصل عالمانہ، محققانہ اظہار رائے فرمائیں۔ بہتر ہوگا کہ اس ترجمان القرآن کی کسی قریبی اشاعت میں چھپوانے کا اہتمام فرمائیں اور اگر ممکن ہو تو اصل تحریر کنندہ کو مخدوم رشید کے پتہ پر بھی اپنے جواب با نواب سے آگاہ فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔ علامہ ابوالخیر اسدی صاحب مخدوم رشید (یا ارشد) ہو سکتا ہے، تحریر صاف نہیں۔ مدیر حسانی خاندان میں سے ہیں۔ گمبویٹ ہونے کے علاوہ بغداد یونیورسٹی میں بھی پندرہ سال تک قرآن کے خصوصی مطالعہ کا ایک کورس بھی پاس کیا ہوا ہے۔ قرآن پاک کی آفاقیت پر ریسرچ اسکا لہ ہیں۔ اپنی خصوصی تحقیق کا حاصل اپنے شہر کے علاوہ ضلع کے گرد و نواح میں بھی نشر کرتے رہتے ہیں۔ شریک اسلامی کے حامیوں میں سے ہیں۔ ان کا بڑا صاحبزادہ باقاعدہ شریک اقامتِ دین کا متفق ہے۔ امیر ضلع ملتان کئی بار واپس جا چکے ہیں۔ ان کے مخیر کردہ پمفلٹ ملتان کے جماعتی مکتبہ میں بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ یہاں مخدوم لودھی میں بھی دو بار تشریف لیا کہ درس کلام پاک دے چکے ہیں۔ راقم الحروف نے ان کا تعارف

لے ہم ہر اس شخص کے قدردان ہیں جو دینِ حق اور تحریکِ اسلامی کے ساتھ تعاون یا حمایت کا تعلق رکھتا ہو۔ (ن۔ ص)

منصورہ کے اصحاب علم و فضل سے کرا دیا ہے۔ خصوصاً مولانا گلزار احمد صاحب مظاہر کی اور جناب مولانا نعیم صدیقی صاحب سے بالعموم اب تک وہاں سے ان کے ساتھ کوئی رابطہ کیوں نہ پیدا کیا جاسکا۔ میرے خیال میں اگر ان کی تحقیق کی کچھ افادیت محسوس فرمائیں تو اس کے متعلق ضرور بیان فرمائیں۔ امید ہے کہ اصل مسئلہ کی گہرہ کشائی سے باہم فرقہ وارانہ اختلاف کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ توقع ہے کہ آنجناب وقت نکال کر ان کے فراہم کردہ مواد کی ضرورت جانچ پڑتال کر کے مسلک اعتدالی واضح فرمائیں گے۔

جواب :- گرامی نامہ ملا۔ رابطہ قائم رکھنے پر شکریہ گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے تخریکی جذبے میں ترقی فرمائے۔ آمین۔

علامہ ابوالخیر اسدی کی علمی آرا کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ہم اس طرح کی فلسفیانہ بحثوں میں نفسیاً اثباتاً الجھنے کے قائل نہیں۔ حقیقت محمدیہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت بالذات اور دوسرے انبیاء کی نبوت بالعرض۔ ختم نبوت مرتبی اور زمانی کی کسی ایک تعبیر و تشریح کو فیصلہ کن اور اصل قرار دے کر اس کی تائید و تردید میں لگ جانا، ہمارے نزدیک تضییع اوقات ہے۔ ان اصطلاحات سے ہٹ کر مثبت انداز میں اسلامی افکار و نظریات کی اشاعت کی جاسکتی ہے۔ آپ "حقیقت محمدیہ" کی اصطلاح کو زیر بحث لائے بغیر بھی کہہ سکتے ہیں کہ "یہ کائنات اپنی خلق اور بقا میں اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے اور یہ کہ اللہ کی طرف اس احتیاج میں دوسری مخلوق کی طرح خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہیں۔۔۔۔" "نبوت بالذات اور بالعرض" کا حوالہ دیئے بغیر تمام انبیاء پر ایمان اور "لا نفرق بین احد من رسلنا" کے عقیدہ کی دعوت و تبلیغ کی جاسکتی ہے۔ ختم نبوت مرتبی اور زمانی کی بحث میں الجھے بغیر کہا جاسکتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کے لیے کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔

لے جہاں تک میرا تعلق ہے، آپ نے مجھ سے خط میں ان کا ذکر کیا مگر نہ کوئی مواد بھیجا، نہ ان کا پتہ لکھا۔ (ن۔ ص)

جب حقیقتِ محمدیہ ختمِ نبوت ”مرتب“ اور ”زمانی“ کے اربابِ اصطلاح خود اس بات کا دعویٰ نہیں کرتے کہ کائنات اپنی بقا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محتاج ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آسکتا ہے تو آپ ان اصطلاحات سے ان مفہیم کو ان پر اپنی تحقیق کی بنیاد پر کیونکہ لازم کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کی تحقیق کے مطابق یہ اصطلاحات ان مفہیم کو مستلزم ہوں اور اس کے قائلین کی تحقیق کے مطابق یہ ان مفہیم کو مستلزم نہ ہو سکیں، یا مستلزم نہ ہوں۔ البتہ ہدایت و گمراہی کا مدار بناٹے بغیر علمی بحث کے طور پر ہر عالم حق رکھتا ہے کہ وہ ان اصطلاحات کے بارے میں اپنی ایک رائے پیش کرے اور اسے علمی دائرہ تک محدود رکھتے ہوئے اپنی رائے کو دعوت و تبلیغ کا مسئلہ نہ بناٹے۔

## رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان

کے تحت شہادت عالیہ (دورہ حدیث) کا سالانہ امتحان

- ۱۵۔ رجب ۱۴۰۲ھ سے منعقد ہو رہا ہے۔
- ”رابطہ المدارس“ کے رکن مدارس میں تعلیم پانے والے طلبہ، سابقہ فضلا، اور رابطہ المدارس العربیہ کے سند یافتہ، اپنے اپنے مدارس کے توسط سے اس امتحان میں شرکت سکتے ہیں۔
- فارم داخلہ کی وصولی کی آخری تاریخ ۱۵۔ جمادی الثانیہ ہے۔
- داخلہ کے خواہش مند، دفتر ”امتحانی بورڈ رابطہ المدارس الاسلامیہ“ جامعہ عربیہ جی۔ ٹی۔ روڈ گوجرانوالہ سے رابطہ قائم کریں۔

المعلن:- حافظ محمد انیس، کنٹرولر امتحان رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان